مناقبِ اہلِ بیتؑ

(مشہور کتاب القطرۃ من بحارِ مناقبِ النبی والعترۃ کا ترجمہ)

حصہ اوّل

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہٗ

ادارہ منہاج الصالحین لاہور

نام کتاب	....	مناقب اہل بیتؑ حصہ اول
مولف	....	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	....	حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	....	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	....	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	....	مولانا آزاد حسین
ہدیہ	....	165روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین

الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، دوکان نمبر 20
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔فون: 7225252

الاسلام عریان فلباسه الحیاء وزینته الوفار ومروته العمل الصالح و عماده الورع ولکل شی اساس واساس الاسلام حبنا اهل البیت

(امالی صدوق:۱۶۱،المحاسن:۲۸۶،الکافی:۲/۴۶)

"اسلام ایک برہنے بدن کی مانند ہے اس کالباس حیاء ہے اس کی زینت وقار ہے اور عمل صالح اس کی مروت ہے اور ورع (یعنی واجبات کو انجام دینا اور محرمات کو ترک کرنا اس کا ستون اور پایہ ہے۔ہر چیز کی ایک بنیاد ہوتی ہے اور اسلام کی بنیاد ہم اہل بیت علیہم السلام کی محبت ہے"

ذکر علیؑ عبادت ہے

(۳۸) شیخ مفید علیہ الرحمہ اپنی کتاب "اختصاص" میں اصبغ بن نباتہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے سنا اور انہوں نے رسول خداؐ سے سنا کہ آپ نے فرمایا:

ذکر الله عزوجل عبادة و ذکری عبادة وذکر علی عبادة وذکر الائمة من ولده عبادة

" خدا کا ذکر عبادت ہے، میرا ذکر عبادت ہے،علی علیہ السلام کا ذکر عبادت ہے اور میری اولاد میں سے اماموں کا ذکر عبادت ہے"

اس ذات کے حق کی قسم جس نے مجھے رسالت پر مبعوث فرمایا اور اپنی مخلوق سے افضل قرار دیا۔میرا وصی اور جانشین تمام اوصیاء سے افضل ہے اور وہ خدا کی طرف سے اس کے بندوں پر حجت اور مخلوق کے درمیان اس کا جانشین ہے، اس کی اولاد سے ہدایت کرنے والے ہیں، ان کے واسطہ سے خدا اہل زمین سے عذاب کو دور کرتا ہے اور ان کے سبب سے آسمان کو زمین پر گرنے سے محفوظ رکھا ہوا ہے۔مگر اس کی اجازت کے ساتھ انہی کے سبب سے پہاڑوں کو ریزہ ریزہ ہونے سے بچایا ہوا ہے۔انہی کے سبب سے اپنے بندوں کو باران رحمت سے سیراب کرتا ہے۔ان کے سبب سے درخت ، پھول اور دوسری بوٹیاں وغیرہ اگاتا ہے۔

اولئک اولیاء اللہ حقا و خلفاوہ صدقًا عدتهم عدۃ الشهور وهی اثنا عشر شهرا وعدتهم عدۃ نقباء موسیٰ بن عمران

''وہ حقیقی خدا کے اولیاء اور اس کے سچے خلفاء ہیں، ان کی تعداد مہینوں کی تعداد کے برابر ہے۔جو کہ بارہ ہیں، ان کی تعداد موسیٰ بن عمران کے اوصیاء کی تعداد کے برابر ہے''

پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ. (سورہ بروج: آیت۱)

''اس آسمان کی قسم جو برجوں والا ہے''

اس کے بعد آپ نے فرمایا: اے ابن عباس! کیا تیرے خیال میں خدانے جو آسمان اور اس کے برجوں کی قسم کھائی ہے یہ آسمان اور اس کے برج ہیں؟ ابن عباس نے کہا: اے رسول خداؐ پھر اس سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا:

اما السماء فانا واما البروج فالائمة بعدی اولهم علی علیه السلام وآخر هم المهدی صلوات اللہ علیهم اجمعین

''آسمان سے مراد میں ہوں اور برجوں سے مراد میرے بعد آئمہ ہیں ان میں سے پہلا علی علیہ السلام ہے،اور ان کا آخری مہدی علیہ السلام ہے''

(الاختصاص:۲۱۸، بحارالانوار:۳۶/۳۷۰ حدیث۲۴۲، منتخب الاثر:۶۰ حدیث۲)

ابلیس اور سات آسمان

(۳۹) شیخ صدوق علیہ الرحمہ امام صادق علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا: ابلیسؑ سات آسمانوں تک جا سکتا تھا۔جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو تین آسمانوں پر جانے سے منع کردیا گیا۔صرف چار آسمانوں تک رسائی تھی،اور جب حضرت محمدؐ پیدا ہوئے تو اسے تمام آسمانوں پر جانے سے روک دیا